شرائط نیلام بابت ٹھیکہ جنرل بس اسٹینڈ شکردرہ، تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن لاچی

1۔ میعاد ٹھیکہ برائے ایک سال از یکم جولائی 2026 تا 30 جون 2027 ہوگی۔

2۔ لوکل کونسل بورڈ خیبر پختونخواہ کے رجسٹرڈ شدہ ٹھیکیدار برائے سال 27-2026 بولی میں حصہ لینے کے مجاز ہونگے۔ ٹھیکیدار متذکرہ بولی میں حصہ لینے سے قبل اپنی رجسٹریشن بمعہ قومی شناختی کارڈ تحصیل آفیسر ریگولیشن، تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن لاچی میں جمع کرانے کے پابند ہونگے۔

3۔ کسی بھی لوکل کونسل، تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن کا باقی دار اور نہ اُسکا کوئی رشتہ دار اور پارٹنر بولی میں حصہ نہیں لے سکتا۔ اگر کوئی شخص (ٹھیکیدار) آفیسر نیلام کے نظر میں قابل اعتراض ہو۔ یا باقی دار ہو۔ تو اُسے بولی سے روکا جاسکتا ہے۔ اُسکی طرف سے جمع شدہ رقم سے بقایا جو اُسکے ذمہ ہو۔ وضع/منہا کیا جاسکتا ہے۔

4۔ خواہشمند رجسٹرڈ شدہ ٹھیکیداران 5% E/Money بصورت بینک کال ڈپازٹ بطور زرضمانت بولی میں حصہ لینے سے قبل بنام تحصیل میونسپل آفیسر، تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن لاچی جمع کرانے ہونگے۔ کامیاب بولی دہندہ کو بصورت منظوری اُس کا زرضمانت 30/06/2026 کے بعد بشرطیکہ اُس کے ذمہ تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن لاچی کا کوئی رقم واجب الادا نہ ہو واپس کر دیا جائے گا اور اگر اُس کے ذمہ کوئی رقم واجب الادا ہوئی تو زرضمانت وضع کرلی جائے گی اور بقایا رقم واپس کردی جائے گی۔ ناکام بولی دہندہ کو بعد بولی اُن کا زربیعانہ واپس کر دیا جائے گا۔

5۔ صوبائی حکومت، تحصیل کونسل تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن لاچی مجاز ہونگے کہ وہ کسی بھی بولی کو منظور یا مسترد کردے۔

6۔ یہ کہ کامیاب بولی دہندہ بولی کے عین دو دن بعد کل ٹھیکہ مالیت کا 5% سیکورٹی جمع کرے گا اور اُس رقم کی ادائیگی 30/06/2027 کے بعد کی جائے گی بشرطیکہ اگر تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن بقایاجات ٹھیکیدار کے ذمہ نہ ہو۔

7۔ یہ کہ کامیاب بولی دہندہ بولی کے دو دن بعد کل ٹھیکہ مالیت کا 15% سیکورٹی ایڈوانس میں جمع کرے گا۔ اور اس رقم کی ایڈجسمنٹ سب سے آخر اقساط میں کی جائے گی۔ کل زرٹھیکہ گیارہ مساوی اقساط کے حساب سے ہر ماہ کی آخری تاریخ کو واجب الادا ہوگی جبکہ پہلی قسط ماہ جولائی 2026 کے آخر میں ٹھیکیدار ادا کرنے کا پابند ہوگا۔ تاریخ مقررہ تک قسط نہ ادا کرنے کی صورت میں قسط کے حساب پر 2% یومیہ جرمانہ ٹھیکیدار کو ادا کرنا ہوگا اگر دس روز تک قسط بمعہ جرمانہ 2% یومیہ ادا نہ کیا گیا تو تحصیل میونسپل آفیسر کو یہ اختیار حاصل ہوگا کہ وہ ٹھیکہ کو منسوخ کردے۔ زرضمانت وزرپیشگی بحق تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن لاچی ضبط کرے اور دوبارہ ٹھیکہ کو ٹھیکیدار کے Risk and cost پر نیلام کرے۔ یا محکمانہ طور پر چلائے ایسی صورت میں اگر تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن ہذا کا کوئی خسارہ ہوا تو اُس کی تلافی ٹھیکیدار کی ذاتی جائیداد سے پوری کی جائے گی۔ اجارہ دار (ٹھیکیدار) کو اس کاروائی کو کسی عدالت میں چیلنج کرنے کا ہرگز اختیار نہ ہوگا۔

8۔ ٹھیکیدار پر لازم ہوگا کہ وہ ٹھیکہ شروع کرنے سے پہلے تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن ہذا کے ساتھ شرائط۔ کے مطابق اپنے خرچہ پر اقرارنامہ تحریر کرے گا بصورت دیگر اسے ٹھیکہ کی چارج نہیں دی جائے گی۔

9۔ شرائط کی خلاف ورزی کرنے کی صورت میں ٹھیکہ منسوخ تصور ہوگا اور ٹھیکیدار کو بلیک لسٹ تصور کرکے اُس کی رجسٹریشن منسوخ کردی جائے گی۔

10۔ کامیاب بولی دہندہ ٹھیکہ منظور ہونے کے بعد سات دن کے اندر اندر ضمانت نامہ جو کہ مناسب مالیت کے E اسٹامپ پیپر پر لکھا ہوا ہو۔ اور جوڈیشنل/میونسپل مجسٹریٹ کا تصدیق شدہ ہو پیش کرے گا۔

11۔ اگر یہ ثابت ہوا کہ شیڈول کی شرح سے زائد فیس **جنرل بس اسٹینڈ** وصول کیا گیا تو تحصیل میونسپل آفیسر، تحصیل آفیسر ریگولیشن یا اسسٹنٹ تحصیل آفیسر ریگولیشن موقع پر زائد وصول شدہ رقم پر گیارہ گنا جرمانہ لگا کر ٹھیکیدار سے وصول کیا جائے گا۔ زائد وصول شدہ رقم کو متعلقہ شخص کو واپس ادا کردی جائیگی اور بقایا رقم تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن لاچی فنڈ میں جمع کی جائے گی ٹھیکیدار گورنمنٹ (تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن لاچی) کے منظور شدہ شیڈول آف ریٹس کے مطابق فیس وصول کرے گا۔ کوئی خلاف ورزی شرائط/شیڈول نہیں کرے گا۔ اور اگر ٹھیکیدار اس قسم کے غیر قانونی اقدامات کا بار بار مرتکب ہوا تو قانون کے مطابق اُن کا ٹھیکہ منسوخ کیا جائے گا۔ خسارے کی تمام تر ذمہ داری ٹھیکیدار پر ہوگی۔

12۔ ٹھیکیدار زرنیلام کے علاوہ کل زرنیلام کے رقم پر حکومت کے منظور شدہ مروجہ شرح کے مطابق 10% انکم ٹیکس ادا کرنے کا پابند ہوگا۔ گورنمنٹ اس بارے میں وقتاً فوقتاً ہدایات/احکامات جاری کرتے ہیں۔ ٹھیکیدار اُن تمام ہدایات/احکامات گورنمنٹ کا پابند ہوگا۔

13۔ اگر کوئی ٹھیکیدار کسی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن، بینک یا حکومت کے کسی بھی محکمہ کا باقی دار ہو اور بولی میں حصہ لینے سے پہلے اسی حقیقت کو وضع نہ کیا گیا ہو اور ٹھیکہ حاصل کرے جس کا بعد میں پتہ لگ جائے۔ تو ایسی صورت میں ٹھیکیدار کا زربیعانہ وغیرہ ضبط تصور ہوگا اور ٹھیکہ کو منسوخ کرکے دوبارہ ٹھیکیدار کے Risk and cost پر نیلام کیا جائے گا دوبارہ نیلامی کی صورت میں اگر کوئی خسارہ ہوا تو اس کی وصولی ٹھیکیدار سے کی جائے گی۔

14۔ جب ایک دفعہ ٹھیکہ کسی کے نام منظور ہو جائے تو کسی دوسرے آدمی کے نام منتقل نہیں کریگا اور نہ ہی شکمی اجارہ پر دے گا اور اگر معلوم ہوا کہ اصل اجارہ دار ٹھیکہ کو چلانے میں دلچسپی نہیں لیتا

CamScanner

ہے تو اسے منسوخ کیا جائے گا ٹھیکہ کو نیلام کر کے نقصان کی صورت میں وصولی ٹھیکیدار سے کی جائے گی۔ ٹھیکہ ہذا کے متعلق اقرار نامہ اصلی اجارادار ادا کرے گا۔

15۔ **جنرل بس اسٹینڈ فیس** کے وصولی کے لئے ٹھیکیدار صرف متعلقہ فارم / رسیدات جو گورنمنٹ ،(تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن لاچی) کا منظور شدہ ہو استعمال کرے گا۔ جو ٹھیکیدار کو درکار ہوگی اُنکی پیشگی قیمت محکمہ ہذا کو ادا کرنا ہوگی۔ اس کے علاوہ فارم / رسیدات چھپوا کر ٹھیکیدار استعمال کرنے کا مجاز نہ ہوگا۔

16۔ ٹیکس / فیس میں ترمیم / تنسیخ کا اختیار حکومت کو حاصل ہوگا جس کی پابندی ٹھیکیدار پر لازمی ہوگی۔ اور ٹھیکیدار کو اس پر کوئی عذر نہ ہوگا۔

17۔ ٹھیکیدار اگر کسی وجہ سے نقصان میں ہو جائے مثلاً زیادہ بارشیں، ہڑتال یا روڈ بند ہونا وغیرہ وغیرہ تو ان تمام نقصان وغیرہ سے تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن لاچی لاتعلق ہوگا۔ اور نہ ہی کسی قسم کے نقصان کا Claim کرنے کا ٹھیکیدار مجاز ہوگا۔ ٹھیکیدار نوٹیفیکیشن نمبر AO-II/LCB/6-11/2026 مورخہ 07/05/2026 کا پوری طرح کا پابند ہوگا نیز ٹھیکیداران تمام احکامات گورنمنٹ کا پابند ہوگا۔ جو گورنمنٹ سے وقتاً فوقتاً جاری ہوتے ہیں۔

18۔ ٹھیکیدار منظور شدہ شیڈول / ریٹ کے مطابق **جنرل بس اسٹینڈ** کا فیس وصول کرے گا۔ منظور شدہ ریٹ سے ہرگز تجاوز نہیں کرے گا۔ شیڈول ذیل ہے

1۔ شکردرہ سے بنوں، اکراس میانوالی کوچ	:	800 روپے فی ٹرپ	4۔ شکردرہ سے کوہاٹ کوچ	:	250 روپے فی ٹرپ
5۔ شکردرہ سے فیصل آباد ، ملتان، لاہور	:	1000 روپے فی ٹرپ	6۔ کوہاٹ کالاباغ پک اپ	:	300 روپے فی ٹرپ
7۔ شکردرہ سے پشاور کوچ	:	500 روپے فی ٹرپ	8۔ لوکل گاڑیاں	:	100 روپے فی ٹرپ

19۔ یہ کہ دوران ہڑتال ٹرانسپورٹ وغیرہ کے بارے میں ٹھیکیدار کسی قسم کی معافی کا حقدار نہ ہوگا۔

20۔ یہ کہ اگر تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن لاچی مفاد عامہ کے سہولت کے پیش نظر کہیں بھی نئی اڈہ جات شروع کرے تو ٹھیکیدار کو اس پر کوئی عذر / اعتراض نہ ہوگا اور نہ کرے گا۔

21۔ اگر ٹھیکیدار کسی وجہ سے تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن لاچی کا نادہندہ ہوا تو اس کے ذمہ واجب الادا رقم اس کے گارنٹر سے بھی قانونی طور پر وصول کی جائے گی۔ جسکے تمام اخراجات بذمہ گارنٹر ہونگے۔

22۔۔ اگر بولی دہندہ 30% سے زائد بولی دے گا تو دو دن کے اندر اندر اضافی کال ڈیپازٹ جمع کرے گا۔ اگر وہ ایسا کرنے میں ناکام رہا، تو اس کا کال ڈیپازٹ بحق تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن لاچی ضبط کی جائے گی، اور اس کے ساتھ ساتھ ٹھیکیدار کو بھی Blacklist کیا جائے گا۔

23۔ یہ کہ ٹھیکہ ھذا دفتری کارروائی کے بعد برائے حتمی منظوری کیلئے تحصیل کونسل کو پیش کیا جائے گا۔ اور بعد میں صوبائی حکومت کو برائے انفارمیشن ارسال کیا جائیگا۔

24۔ اگر فریقین (ٹھیکیدار اور ٹی ایم اے) کے درمیان کسی قسم کا تنازعہ پیدا ہوا تو تنازعہ کی صورت میں ٹھیکیدار ماہوار قسط کو نہیں روکے گا بلکہ تنازعہ RMO, Kohat کے سپرد کیا جائے گا اور دونوں فریقین کے درمیان ایک مہینے کے اندر فیصلہ کرے گا۔ فیصلہ دونوں فریقین کے لئے قابل قبول ہوگا اور کسی عدالت میں چیلنج نہیں کرے گا۔ مزید ٹھیکیدار اور پبلک کے درمیان کسی قسم کا تنازعہ پیدا ہوا تو اسکا فیصلہ بھی RMO, Kohat کریگا جس کا فیصلہ حتمی ہوگا۔

25۔ اگر ٹھیکیدار نے مذکورہ بالا شرائط میں سے کسی شرط کی خلاف ورزی کی تو ٹھیکہ ہذا منسوخ کیا جائے گا اور جملہ جمع شدہ رقم ٹھیکیدار کا بحق تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن لاچی ضبط کی جائے گی دوبارہ نیلامی کی صورت میں ہر قسم کے نقصان کی ذمہ داری ٹھیکیدار پر ہوگی۔

26۔ کامیاب بولی دہندہ ٹھیکہ کے منظوری کے بعد ساتھ یوم کے اندر اندر اسٹامپ پیپر بحق ٹی ایم اے لاچی تحریر کرے گا۔ جو کہ جوڈیشل مجسٹریٹ سے تصدیق شدہ ہو۔ اس کے علاوہ مذکورہ ٹھیکہ کیلئے دو شخصی ضمانت نامہ بامالیت ٹھیکہ کامیاب بولی دہندہ کی ذمہ داری ہوگی۔ بصورت دیگر ٹھیکہ منسوخ تصور کیا جائے گا۔

تحصیل آفیسر ریگولیشن

TMA، لاچی

TMA، لاچی

CamScanner